(20)

سوال نمبر 7: پاکستان میں انتہا پسندی کے محرکات کیا ہیں؟اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان سے کیسے نجات حاصل کی جا سکتی ہے؟ (20)

سوال نمبر 8: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں:

(20) (10+10)

Scanned with CamScanner

/Extremism/ (انتہا پسندی)

۱) **تعارف:-** امت مسلمہ جن مسائل سے دوچار ہے، اُن میں سے ایک اہم مسئلہ مذہبی انتہا پسندی سے متعلق ہے جس کی وجہ سے امنِ عامہ کا بری طرح متاثر ہونا، عدم برداشت، رواداری کا فقدان اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ قرآن وسنت کا مطالعہ بتاتا ہے کہ اسلام میں کسی بھی قسم کی انتہا پسندی کی کوئی گنجائش نہیں۔

۲) **مفہوم:**

عربی زبان میں "غلو"

امام الفارابی کہتے ہیں: "کسی معاملے میں حد سے گزر جانا (انتہا پسندی) کہلاتا ہے۔"

• ایسی سوچ یا رویہ جو شدت پر مبنی ہو اور جس میں کسی بھی معاملے میں درمیانی راستہ/اعتدال کا فقدان ہو۔

← انتہا پسند سوچ رکھنے والا اپنے نظریات کو درست اور دوسروں کے عقائد/خیالات کو غلط سمجھتے ہیں۔

۳) **اہم پہلو:**

a) عدم برداشت
۲) شدت پسندی
b) معاشرے کی تقسیم افراتفری

(انتہا پسندی کی اقسام)

۱) مذہبی انتہا پسندی
۲) سیاسی انتہا پسندی
۳) سماجی انتہا پسندی

"ثقافت/سماجی اقدار کے معاملے میں شدت پسندی، کسی خاص طبقے/جنس کے خلاف نفرت"۔

۱) **مذہبی انتہا پسندی کا مفہوم:-**

سے مراد دینی معاملات میں حد سے بڑھنا ہے جبکہ اسلام دین معتدل ہے۔ "شریعت اسلامیہ میں جو اعتدال اور وسعت پسندی کا تناسب ہے اُس کو نظر انداز کرتے ہوئے" مذہبی معاملات کو ایسی انتہا کی بھینٹ چڑھا دینا جو روحِ شریعت سے متصادم ہو۔ مذہبی انتہا پسندی کہلاتا ہے"۔

Scanned with CamScanner

انتہا پسندی قرآن کی روشنی میں:-

① ترجمہ:- "اور ہم نے تمہیں ایک درمیانی (اعتدال والی) اُمت بنایا" - البقرہ
لفظ "غلو" / انتہا پسندی کی ممانعت ہے -

② ترجمہ:- "کہہ دیجئے! اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق زیادتی مت کرو"

③ لا تغلوفی دینکم - النساء
"اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو" -

④ "تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین" - القرآن

ارشاد نبوی:-

(۱) "اور تم دین میں سختی سے بچنا کیونکہ تم سے قبل کی امتیں دین میں غلو (انتہا پسندی) اختیار کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوگئیں" -

پاکستان میں انتہا پسندی کے محرکات

پاکستان جو اسلامی نظریے کی بنیاد پر وجود میں آیا، بدقسمتی سے کئی دہائیوں سے انتہا پسندی کی مختلف اقسام کا سامنا کر رہا ہے - اس مسئلے کے حل کیلئے ضروری ہے کہ اس کے اسباب کو سمجھا جائے اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں معاشرتی، سیاسی اور مذہبی اصلاحات کر کے اس مسئلہ کو حل کیا جائے -

(۱ فرقہ واریت:-

- فرقہ واریت مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیتی ہے -
- مثلاً پاکستان میں مختلف فرقے شیعہ، سنی، اہلِ حدیث وغیرہ - یہ سب اپنی شناخت اور انفرادیت کیلئے ایک دوسرے سے ممتاز ہونا چاہتی ہیں -
- فرقہ واریت عدم برداشت کا باعث بنتا ہے -

ترجمہ:- "سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں (پھوٹ) تفرقہ نہ ڈالو" - القرآن

انتہا پسندی

مذہبی ← فرقہ واریت

سماجی (ثقافتی، لسانی) ← معاشرتی ناانصافیاں

سیاسی ← رواداری کا فقدان

حالیہ ضلع کرم میں شیعہ فرقہ پر حملہ میں تیس سے زائد افراد کی ہلاکتیں مذہبی انتہا پسندی اور فرقہ واریت کا ثبوت ہیں۔ دہشتگردی، فرقہ واریت کی وجہ سے جنم لیتی ہے اور معاشرے میں تفریق کے باعث دہشتگردی پروان چڑھتی ہے۔

- "ہزارہ کے لوگوں پر حملے" ~ فرقہ واریت کی مثال

(۲) "معاشی عدم مساوات اور سماجی انتہا پسندی کا فروغ"

غربت، بے روزگاری اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم لوگوں کو انتہا پسند تنظیموں کی طرف مائل کر سکتی ہے۔

- بلوچ انتہا پسند تنظیمیں بلوچستان کی الگ آزادی کا مطالبہ اور حکومت کے خلاف احتجاج اور دہشتگردی میں شمولیت معاشی عدم مساوات کا ہی نتیجہ ہیں جو سماجی انتہا پسندی کو پروان چڑھاتی ہیں۔

(۳) "رواداری کا فقدان" اور سیاسی انتہا پسندی

رواداری ایک ایسا طرزِ عمل ہے جس میں ایک گروہ یا انسان دوسرے گروہ کے عقائد، نظریات یا زندگی کے مختلف پہلوؤں کو قبول کرے اور احترام کرنے کا جذبہ رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے اس وقت پاکستان میں رواداری بالکل مفقود ہے۔

سیاسی اور مذہبی پیشہ ورانہ شخصیات ایک دوسرے کو بالکل برداشت نہیں کرتے، باہمی بات چیت اور معاملات کے حل کیلئے ایک میز پر

سیکھنے تک کو تیار نہیں۔ جس کے نتیجہ میں عوام و خواص سے رواداری کے جذبات ختم ہو گئے ہیں۔ معاشرتی ہم آہنگی مکمل طور پر خطرے میں ہے۔

<= سیاسی جماعتیں اور ان کے کارکنان آئے روز احتجاج اور ایک دوسرے پر لعن طعن کرتے ہیں۔

Use marker for references

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں جب شام فتح ہوا۔ تو آپ نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا، جس کے چند احکامات یہ تھے

1) ان پر جزیہ لازم کرو لیکن گرفتار نہیں کرو۔

2) اور مسلمانوں کو ان پر ظلم کرنے، نقصان پہنچانے یا ان کا مال ناحق کھانے سے منع کرو۔

3) اور عید کے دنوں میں ان کا جو صلیب کے نکلنے کا مطالبہ ہے۔ تو انہیں سال میں ایک دن اس کو باہر نکالنے سے مت روکو۔

④ غیر ملکی مداخلت

غیر ملکی طاقتیں جیسے انڈیا اور افغانستان ملکی عدم استحکام اور ناچاقیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان میں انتہاپسندی کو فروغ دے رہی ہیں۔ بیرونی ایجنسیاں بھی "RAW" دہشت گرد تنظیموں کو تربیت اور امداد فراہم کر رہی ہے۔

• کلبوشن یادو کی گرفتاری اور اس کا غیر ملکی مداخلت کا اعتراف اس بات کا ثبوت ہے کہ غیر ملکی انتہاپسندی کو فروغ دے رہی ہے۔

⑤ اسلاف پرستی

اس وقت اسلاف پرستی اس قدر مذہبی و سماجی اور سیاسی طبقوں میں راسخ ہو چکی ہے کہ کوئی بھی شخص بالکل اپنے اوپر ہونے والی تنقید کو درست نہیں سمجھتا۔ حالانکہ انبیاء کے بعد کوئی بھی شخص خطا سے معصوم نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ کیا جائے کہ کسی معاملے یا بیان میں اصلاح کی ضرورت

ہے تو اس امام یا عالم کے پیروکار شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہیں اور ایسی طویل دلیلیں دیتے ہیں، جس سے وہ کسی طرح اپنے مسلک کے پیروکاروں کی تردید نہ ہونے دیں۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انتہاپسندی کے خاتمے کے عملی اقدامات

(۱) تعلیمی نظام کی اصلاح

(۲) مدارس اور اسکولوں میں اعتدال پسندی اور معاشرتی ہم آہنگی پر مبنی تعلیم کا فروغ

(۳) مدارس اور مساجد کا نظام بھی حکومت کے ہاتھ میں ہونا کرو، دینی مدارس کو اپنی نگرانی میں لا سکیں، فنڈنگ سے متعلق باقاعدہ کمیٹیاں بنائی جائیں تاکہ دہشتگردی کے الزام کو ختم کیا جا سکے۔

حالیہ "مدارس بل" ۲۰۲۴ء

Minimum description under these headings should be 5 lines

(۴) سوشل میڈیا پر انتہاپسندی کے رجحانات کیلئے عملی اقدام۔
ترجمہ: "اور فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے"۔ القرآن

(۵) غیر مسلم اقلیتوں کے بارے میں اسلام کے درست موقف کی ترجمانی کی جائے۔

ترجمہ:

"اور تمہارے لیے تمہارا دین، اور میرے لیے میرا دین ہے"۔

(۶) معاشی عدل و انصاف، وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ تاکہ سماجی انتہاپسندی کی جڑ کو کاٹا جا سکے۔

(۷) علماء کا مثبت کردار

Scanned with CamScanner

Short answer. A 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages

خلاصہ بحث:

انتہا پسندی صرف پاکستان کا مسئلہ ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں اس کے آثار نظر آتے ہیں۔ مذہبی، سیاسی، لسانی اور سماجی انتہا پسندی معاشرے میں تفرقہ لاتے ہیں اور بدامنی پھیلاتے ہیں۔ ایک فلاحی ریاست کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کے متوازن نظامِ حیات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنایا جائے۔ مذہبی سیاسی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ عدل وانصاف اور اعتدال کو فروغ دیا جائے۔ تاکہ معاشرہ شدت پسندی کے قبضے سے آزاد ہو سکے۔

(07

Improve the descriptions, references and the paper presentation

Scanned with CamScanner